سوال

حدیث (لولاک ماخلقت الافلاک) کا باطل ہونا

جواب

الحمد للہ.

اس معنی میں باطل اور موضوع احادیث روایت کی گئی ہیں ان میں سے کچھ ذیل میں ذکر کی جاتی ہیں :

(لولاک لما خلقت الافلاک)

اگر آپ نہ ہوتے تو میں مخلوق بھی پیدا نہ کرتا ۔

ں (326) میں ذکر کرنے کے بعد کہا ہے :

صنعانی رحمہ اللہ تعالی نے اسے موضوع قرار دیا ہے ۔ اھ

(282) اھ

اور ایک روایت یہ بھی بیان کی جاتی ہے :

امام حاکم رحمہ اللہ تعالی نے ابن عباس رضی اللہ تعالی عنہما سے بیان کیا ہے کہ :

(اللہ تعالی نے عیسی علیہ السلام کو وحی فرمائی اے عیسی محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر ایمان لاؤ ، اور اپنی امت کو بھی یہ حکم دے دو کہ جو بھی انہیں پالیں وہ اس پر ایمان لائیں ، اگر محمد صلی اللہ علیہ وسلم نہ ہوتے تو میں آدم علیہ السلام کو پیدا نہ کرتا ۔

اور اگر محمد صلی اللہ علیہ وسلم نہ ہوتے تو میں جنت اور جہنم بھی پیدا نہ کرتا ، میں نے پانی پر عرش پیدا کیا تو وہ ہلنے لگا تو میں نے اس پر لاالہ الااللہ محمد رسول اللہ ، لکھ دیا تو وہ حرکت کرنا بند ہوگیا) ۔

امام حاکم نے اس کی سند کو صحیح قرار دیا ہے لیکن امام ذھبی رحمہ اللہ تعالی نے ان کا تعاقب کرتے ہوئے یہ کہا کہ میرا خیال ہے کہ سعید پر یہ موضوع ہے ۔ اھ

یعنی اس حدیث کے راویوں میں سعید بن عروبہ شامل ہے جس سے عمرو بن اوس انصاری نے یہ حدیث بیان کی ہے اور عمرو کو یہ حدیث وضع کرنے سے متھم کیا گیا ہے ، امام ذھبی رحمہ اللہ تعالی نے "میزان الاعتدال" میں ذکر کرتے ہوئے کہا ہے کہ :

یہ ایک منکر خبر لایا ہے ، پھر انہوں نے یہ حدیث ذکر کرنے کے بعد لکھا ہے کہ میرا خیال ہے کہ یہ حدیث موضوع ہے ۔

(280) اھ

شیخ الاسلام ابن تیمیۃ رحمہ اللہ تعالی سے سوال کیا گیا کہ :

بعض لوگ یہ حدیث (لولاک ماخلق اللہ عرشا ولا کرسیا ولا ارضا ولا سماء ، ولا شمسا ولا قمرا ولا غیر ذالک) کہ اگر آپ نہ ہوتے تو اللہ تعالی عرش اور کرسی ، اور نہ ہی ارض وسما ، اور نہ ہی شمس وقمر ، اور نہ ہی کوئی اور چیز ہی پیدا فرماتا) ۔

کیا یہ حدیث صحیح ہے کہ نہیں ؟ ۔

تو ان کا جواب تھا :

محمد صلی اللہ علیہ وسلم اولاد آدم کے سردار اور اللہ تعالی کے ہاں مخلوق میں سے افضل اور اکرم ترین ہیں ، تو اس لحاظ سے کسی نے یہ کہہ دیا کہ اللہ تعالی نے محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی وجہ سے ہی سارا عالم پیدا فرمایا ، اور یا یہ کہ دیا کہ : اگر نبی صلی اللہ علیہ وسلم نہ ہوتے تو اللہ تعالی عرش وکرسی اور نہ ہی آسمان وزمین

ں (11/86-96) ۔

لجنۃ دائمہ (سعودی عرب کی مستقل فتوی کمیٹی) سے یہ سوال کیا گیا کہ :

کیا یہ کہا جاسکتا ہے کہ اللہ تعالی نے آسمان وزمین نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو پیدا کرنے کے لیے بنائے ، اور حدیث "لولاک لما خلق اللہ الافلاک" کا معنی کیا ہے اور کیا اس حدیث کی کوئی اصل ہے ؟

تو کمیٹی کا جواب تھا :

آسمان وزمین نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے لیے پیدا نہیں کیے گئے بلکہ ان کے بنانے کا مقصد تو وہی ہے جو اللہ تعالی نے اپنے اس فرمان میں بیان کیا ہے :

ہے جس نے سات آسمان بنائے اور اسی طرح (سات) زمینیں بھی ، اس کا حکم ان کے درمیان اترتا ہے تا کہ تم جان لو کہ اللہ تعالی ہر چیز پر قادر ہے اور اللہ تعالی نے علم کے اعتبار سے ہر چیز کو گھیر رکھا ہے

ۃ (1/312) ۔

اس حدیث کے بارہ میں شیخ ابن باز رحمہ اللہ تعالی سے بھی سوال کیا گیا تو ان کا جواب تھا کہ :

یہ ایسی کلام ہے جو کہ عام لوگوں سے نقل کی جاتی ہے اور وہ سمجھتے بھی نہیں کہ ہم کیا نقل کر رہے ہیں ، بعض لوگ تو یہ کہتے ہیں کہ ساری دنیا ہی محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی وجہ سے بنائی گئی اور اگر محمد صلی اللہ علیہ وسلم نہ ہوتے تو دنیا نہ بنائی جاتی اور نہ ہی لوگ پیدا کیے جاتے ، تو یہ باطل ہے جس کی کوئی اصل نہیں .

اور یہ کلام فاسد ہے کیونکہ اللہ تعالی نے دنیا تو اس لیے پیدا فرمائی ہے کہ اللہ تبارک وتعالی کی پہچان ہو سکے اور اس کی عبادت کی جائے ، اللہ تعالی نے تو دنیا اور مخلوق تو اس لیے پیدا فرمائی ہے کہ :

وہ اپنے اسماء وصفات اور قدرت اور علم سے جانا جا سکے اور اللہ وحدہ لاشریک کی عبادت اور اس کی اطاعت کی جائے نہ کہ یہ سب کچھ محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی وجہ سے اور نہ ہی عیسی اور موسی اور دوسرے انبیاء علیھم السلام کی وجہ سے ۔

بہ(46)ہے

لله تعالی اعلم .